السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شوہر کے فوت ہونے پر ایسی بڑھیا کیلیۓ جسے اب مرد کی ضرورت نہ ہو' یا ایسی چھوٹی لڑکی کیلیۓ جو ابھی تک بالغ نہ ہو' عدت لازم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں ایسی بڑھیا جسے اب مرد کی حاجت نہ ہو اور ایسی چھوٹی لڑکی جو ابھی تک بالغ نہ ہو ان پر بھی شوہر کی وفات کی وجہ سے عدت لازم ہے' جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے تو اس کی عدت چار ماہ دس دن ہے اور اگر وہ حاملہ ہو تو پھر اس کی عدت وضع حمل ہے' جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے:

وَالَّذينَ يُتَوَفَّونَ مِنكُم وَيَذَرونَ أَزوٰجًا يَتَرَبَّصنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَربَعَةَ أَشهُرٍ وَعَشرًا ...... سورة الطلاق ٢٣٤

''اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو وہ عورتیں چار مہینے اور دس دن تک اپنے آپ کو نکاح کرنے سے روکے رہیں۔''

نیز فرمایا:

وَأُولـٰتُ الأَحمالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعنَ حَملَهُنَّ ...... سورة الطلاق ٤

''اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل یعنی بچہ جننے تک ہے۔''

ان آیات کے عموم کا تقاضا ہے کہ بڑھیا اور نابالغہ بھی انہی ارشادات کے مطابق عدت گزاریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب العدہ : جلد 3 صفحہ 342

محدث فتویٰ